REGD No. L. 5259 135

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ ؎ | ۹ شوال ۱۳۷۶ھ

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۰ ہجرت ۱۳۳۶ ہش ۱۰ مئی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

دلی ۹ مئی - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

پاکستان کے لئے نئے دوست تلاش کرنے کا مشن کامیاب رہا ہے

جاپان، فلپائن، تھائی لینڈ اور سنگاپور کے دورے سے واپسی کے بعد جناب سہروردی کا اعلان

کراچی ۹ مئی وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی جاپان - فلپائن - تھائی لینڈ اور سنگاپور کا سولہ روزہ دورہ ختم کرکے گزشتہ رات سنگاپور سے کراچی واپس پہنچ گئے - کراچی کے شہریوں نے ہزاروں کی تعداد میں ہوائی اڈہ پر پہنچکر آپ کا پُرجوش استقبال کیا - جونہی آپ ہوائی جہاز سے باہر آئے عوامی لیگ کے لیڈروں اور بعض ممتاز شہریوں نے آگے بڑھ کر آپ کو ہار پہنائے - اور تمام فضا پاکستان زندہ باد سہروردی زندہ باد اور مخلوط انتخاب زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی - پٹھانوں نے جو خاص تعداد میں وہاں موجود تھے - اس موقعہ پر خٹک ناچ کا مظاہرہ کیا - مجمع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا میرے دورے کا مقصد پاکستان کے لئے نئے دوست بنانا تھا - تاکہ پاکستان الگ تھلگ نہ رہ جائے جن ملکوں میں میں گیا ہوں - ان کے ساتھ گہرے دوستانہ تعلقات قائم کرنے میں مجھے کامیابی ہوئی ہے - میں جہاں بھی گیا وہاں کی حکومت اور عوام کی طرف سے میرا پُرجوش خیر مقدم کیا گیا اور گہرے تعاون کا یقین دلایا گیا - آپ نے کہا وقت گزرنے پر نتائج سے ظاہر ہو جائے گا - کہ میرا دورہ کتنا کامیاب رہا ہے ؛

خطاب جاری رکھتے ہوئے جناب حسین شہید سہروردی نے کہا - میری عدم موجودگی میں بعض لوگوں کی طرف سے نکتہ چینی کی گئی ہے - لیکن میں اسے بے معنی سمجھتا ہوں - آپ نے خیال ظاہر کیا کہ معمولی معمولی سیاسی چپقلشوں کے باعث اہم سرگرمیوں کو ہدف تنقید بنانا اچھا نہیں - آپ نے مزید کہا - کہ پاکستان کو سب سے زیادہ اتحاد کی ضرورت ہے - آپ نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ پاکستان کے مفاد کی خاطر چھوٹے موٹے اختلافات سے بالا ہو کر اتحاد و یگانگت سے کام کریں ؛

انڈونیشیا میں پارلیمانی جمہوریت کی جگہ محدود جمہوریت قائم کر دی گئی

صدر سوئیکارنو کی طرف سے ایک خاص فرمان کا اجرا

جاکرتہ ۹ مئی - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ انڈونیشیا میں پارلیمانی جمہوریت کی جگہ محدود جمہوریت قائم کر دی گئی ہے جو پارلیمنٹ کی بجائے فرد واحد کے تحت کام کرے گی - صدر سوئیکارنو نے ایک فرمان جاری کیا ہے - جس میں محدود جمہوریت کے قیام کے ضمن میں اعلان کیا گیا ہے - نیشنل کونسل کے وہ خود سربراہ ہوں گے انہیں کونسل کے ممبران مقرر کرنے اور انہیں برطرف کرنے کا اختیار ہوگا - وہ کونسل کے مشوروں کو کابینہ تک پہونچائیں گے - نیشنل کونسل میں سب طبقوں کے نمائندے شامل ہوں گے - اس فرمان پر صدر سوئیکارنو نے پیر کے روز دستخط کئے تھے - یاد رہے اس سال فروری میں انہوں نے مغربی جمہوریت کی جگہ ملک میں محدود جمہوریت قائم کرنے کے فیصلہ کا اعلان کیا تھا ؛

بین الاقوامی لیبر کانفرنس

کراچی ۹ مئی - آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ کو جنیوا میں جو بین الاقوامی لیبر کانفرنس منعقد ہو رہی ہے - اس میں ایک سہ جماعتی وفد پاکستان کی نمائندگی کرے گا - وفد میں حکومت کارخانہ داروں اور مزدوروں کے نمائندے شامل ہوں گے - وفد کی قیادت مرکزی وزیر محنت جناب عبدالخالق کریں گے وفد کے ارکان اس ماہ کی ۲۶ تاریخ کو جنیوا روانہ ہو جائیں گے -

مشرقی پاکستان میں غذائی پیداوار

ڈھاکہ ۹ مئی - مشرقی پاکستان میں امسال ایک لاکھ ۳۵ ہزار من غلہ زیادہ پیدا ہوگا - اس امر کا اعلان صوبائی وزیر اعلیٰ جناب عطاء الرحمٰن خان نے کل یہاں دیہی امداد کے ایک مرکز کا افتتاح کرتے ہوئے کیا -

دس ہزار مکانات آگ کی نذر

رنگون ۹ مئی - معلوم ہوا ہے کہ مانڈلے سے ۶۰ میل دور ایک قصبہ مونیا آتشزدگی سے مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے - آگ سے دس ہزار مکان جل گئے - اور کچھ لوگ بھی جھلس گئے - پولیس نے دس اشخاص کو مکانات وغیرہ لوٹتے ہوئے گولی مار کر ہلاک کر دیا - نقصان کا اندازہ ۳۷½ ہزار سٹرلنگ بتایا جاتا ہے -

ہمرشولد جنیوا سے بیت المقدس روانہ ہو گئے

جنیوا ۹ مئی - اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولد گزشتہ رات جنیوا سے بیت المقدس روانہ ہو گئے - آپ وہاں اسرائیل کے وزیر اعظم ڈیوڈ بن گورین سے بات چیت کریں گے - اسرائیل میں دو روز قیام کرنے کے بعد آپ قاہرہ بھی جائیں گے ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل - بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۵۷ء

علاج؟

چند دن ہوئے اخبارات میں تونسہ محمد پناہ کے سردار بشیر رود افغان کے بے رحمانہ قتل کی خبر شائع ہوئی تھی۔ جس پر احراری اخبار نوائے پاکستان نے بھی ایک نوٹ میں اظہار رنج و ملال کیا تھا۔ ہم نے الفضل میں اسی نوٹ کی بناء پر ایک اداریہ لکھا تھا۔ اب نوائے پاکستان کے اسی نوٹ کو نقل کر کے ہفت روزہ الاعتصام ترجمان اہلحدیث نے بھی لکھا ہے۔ جو ہم ذیل میں بجنسہٖ نقل کرتے ہیں

"دیوبندی بریلوی عنوان پر ملک گیر جھگڑوں کو پیش نگاہ رکھتے ہوئے ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ ان تنازعات کے پس منظر ارباب حکومت کا بھی ہاتھ ہے۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ فتنہ پرداز کفر کی بوچھاڑ کرنے والے اور ترغیب قتل دلانے والے "مولویوں" کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا جاتا۔ کیا سیفٹی ایکٹ کی تلوار صرف سیاسی مخالفوں ہی کے لئے وضع کی گئی ہے؟ ان کافر گر ملاؤں کے بارے میں قانون کے شکنجے آخر کیوں ڈھیلے پڑ جاتے ہیں؟

گزشتہ دنوں ملتان میں بھی ایسا ہی واقعہ رونما ہوا تھا۔ کہ "دیوبندی بریلوی" عنوان پر زہر پھیلانے والے "مولوی" کو تو نظر انداز کر دیا گیا۔ اور ان فرقوں سے تعلق رکھنے والے بیسیوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

ہم ارباب حکومت سے یہ کہیں گے کہ خدا کے لئے نہ قوم کو ان "خود غرض" لوگوں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑیں۔ جو اسلام اور مذہب کے مقدس نام پر مسلمانوں کا خون پانی کی طرح بہانے کا افسوسناک منصوبہ باندھ رہے ہیں۔ حکومت کو چاہیئے کہ مسلمان قوم "کسی مذہبی راہنما یا امام مسجد کو کسی مسلمان کے خلاف کفر کی مشین نہ چلانے دیں۔ دیوبندی۔ بریلوی۔ شیعہ۔ سنی۔ آخر مسلمانوں کے ہی فرقے ہیں — ان میں فروعی اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن ان فروعی اختلافات کی بناء پر وہ اسلامی حدود نہیں پھاند جاتے۔ ہاں اسلام کے اساسی معتقدات سے انکار دوسری بات ہے۔

اس فروعی اختلاف کی پوزیشن ویسے ہی سمجھ لینی چاہیئے۔ جیسے کسی ملک کی سیاسی جماعتوں کے باہمی اختلاف کو حاصل ہے۔ سیاسی اختلاف کی بناء پر کوئی شخص ملک کی خیر خواہی کی حدود نہیں پھاند جاتا۔ اور وہ ملک کا غدار نہیں بن جاتا۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ مسلمان فرقوں میں زیادہ سے زیادہ اتحاد کا رشتہ استوار کیا جائے۔ اور جو لوگ مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کو پارہ پارہ کرنے کا مذموم ارادہ رکھتے ہوں۔ انہیں ملکی قانون کے تحت سنگین سزا کا مستحق گردانا جائے۔

ہم ارباب حکومت سے ایک بار پھر عرض کریں گے کہ وہ ان فتنہ پرور اور فساد انگیز مولویوں کی پشت پناہی نہ کریں۔ جو ملک کو "دیوبندی بریلوی" جھگڑوں کی آماجگاہ بنا دینا چاہتے ہیں اور جو سادہ لوح مسلمانوں کو علم غیب اور حاضر و ناظر کی بھول بھلیوں میں پھنسا کر پوری قوم کو ملیا میٹ کر دینا چاہتے ہیں۔" (الاعتصام ۳ مئی ۱۹۵۷ء)

ہم اس کی لفظ بلفظ تائید کرتے ہیں۔ اور مزید یہ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ حکومت کا یہ فرض اولین ہے۔ کہ وہ فرقہ وارانہ تنازعات کو ملک میں خطرناک صورت اختیار کرنے سے روکنے کے لئے نہایت موثر اقدام کرے۔ اور ایسا کرتے ہوئے ظالم کو مظلوم سے بہر حال امتیاز کرے۔ اور خطرے کو مٹانے کے لئے ایسی کارروائی نہ کرے جس سے ظالم کو اور بھی شہ ملتی ہو۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ارباب نظم و نسق یہ دیکھتے ہیں کہ بعض شریر لوگ خواہ مخواہ دوسروں پر سوچی سمجھی ہوئی تدبیر کے مطابق حملہ کرتے ہیں لیکن غلطی سے شر کو مٹانے کے لئے ظالم اور مظلوم دونوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جاتا ہے۔ اور وہ اس خیال سے کہ دوسرا فریق شکایت نہ کرے۔ کہ ہمیں ہی سزا دی جاتی ہے۔ دوسروں کو کچھ نہیں کہا جاتا۔

یہ ایک بہت بھاری غلطی ہے۔ جو ارباب نظم و نسق سے اکثر سرزد ہوتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ظالم پر سزا کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ اور بھی دلیر ہو جاتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ ہمارے ساتھ مخالف کو بھی تو سزا ملی ہے ہمیں ملی تو کیا ہوا۔ اس لئے ایسے واقعات کے انسداد کے لئے چاہیئے۔ کہ جو قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی ابتدا کرے۔ اس کو سخت سزا دی جائے۔ اور مظلوم کی ڈھارس بندھائی جائے۔ یہی سیدھا اور موثر طریق ہے جس سے ایسے جرائم کا صحیح طور پر انسداد ہو سکتا ہے۔

پاکستان کے قانون کے مطابق ہر شخص اور جماعت کو کچھ پابندیوں کے ساتھ اپنے خیالات کی سرعام تبلیغ کی اجازت ہے۔ وہ پابندیاں واضح ہیں۔ لیکن ہمارے ملک میں بعض سر پھرے ذرا ذرا سی بات کو اشتعال انگیزی سمجھ لیتے ہیں۔ اور اس کے خلاف اپنی صریح اشتعال انگیزیوں کو جائز سمجھتے ہیں۔ مثلاً ایک اہلحدیث اگر معقول اور مہذب طریقے سے نماز میں قرأت سورۂ فاتحہ کے لزوم پر سرعام بحث کرتا ہے۔ تو اس میں کسی کو غصہ آنے کی کوئی وجہ نہیں۔ یا وہ رفع یدین کے بارے میں اپنے خیالات بیان کرتا ہے۔ یا کوئی حنفی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بشریت کی اپنے اعتقاد کے مطابق توجیہہ کرتا ہے۔ تو اس میں مخالف اعتقاد رکھنے والوں کے لئے چڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مگر ہمارے عجیب و غریب ملک میں اتنی اتنی سی بات پر خون خرابہ ہو جاتا ہے۔ اور ارتداد اور کفر کے فتوے لگ جاتے ہیں۔ اور خطرناک واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

اس لئے جیسا کہ ہم نے پہلے بھی زور دیا ہے۔ اس وقت نیک دل اور قوم و ملک کے بہی خواہوں کا فرض ہے۔ کہ وہ سب کام چھوڑ چھاڑ کر ملک میں لا اکراہ فی الدین کے اسلامی اصول کو مسلط کرنے کے لئے مہم کا آغاز کریں۔ اور ایسے اہل علم حضرات اپنے خطبات جمعہ میں اس وقت تک اس اصول پر زور دیں۔ جب تک ملک کی فضا اس لحاظ سے منصفانہ ہو جائے؟

سوچنا چاہیئے کہ جب ہم میں سے ہر فرقہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کے عقائد ہی درست ہیں۔ لیکن وہ آزادی سے اپنے عقائد کی تبلیغ نہیں کر سکتا۔ تو ان اچھے عقائد رکھنے کا فائدہ ہی کیا ہوا۔ اس لئے اس وقت سب سے پہلا کام جو حق پرست اہل علم حضرات کو کرنا چاہیئے۔ وہ یہی ہے کہ ملک کی فضا کو پر امن بنایا جائے۔ اور ایسا بنایا جائے کہ کوئی شریر یا شریروں کی ٹولی کسی فرقہ کا جلسہ درہم برہم کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لا سکے۔ دیکھیں

کون ہوتا ہے حریف مے مرد افگن عشق

سمجھنے کا الٹا طریقہ

۳۰ اپریل ۱۹۵۷ء کی اشاعت میں معاصر کوہستان راولپنڈی بھونڈے استہزائی انداز میں "آج کی باتیں" کے کالم میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تار بنام مسٹر سہروردی پر جو مخلوط انتخاب کے فیصلہ کی تائید میں بھیجی تھی تنقید کرتے ہوئے لکھتا ہے

"جن دنوں پنجاب میں تحریک ختم نبوت جاری تھی ان دنوں مسٹر سہروردی لاہور میں خواجہ عبدالرحیم صاحب کے بنگلہ جاوید منزل میں مقیم تھے۔ خواجہ عبدالرحیم اور راجہ حسن اختر دردمند مسلمان ہونے کی وجہ سے قادیانی فرقہ کے بارے میں وہی جذبات رکھتے تھے جو اس وقت تمام مسلمانوں کے تھے۔ اس کے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام

متعدد شہروں میں تبلیغی جلسے۔ رسالہ اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت قرآن کریم کے روسی ترجمہ کے ابتدائی انتظامات

رپورٹ جنوری تا مارچ سنہ ۱۹۵۷ء

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے مبلغ سوئٹزرلینڈ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں تین مختلف شہروں میں تقاریر ہوئیں۔ علاوہ ازیں لٹریچر تیار کیا گیا۔ اور تبلیغی مضامین لکھے

مورخہ ۲۴ جنوری کو شہر بازل میں ایک تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا گیا۔ خط و کتابت کے ذریعہ وہاں اسلام سے دلچسپی رکھنے والے افراد کا ایک حلقہ پیدا ہو رہا ہے اور خاکسار ان افراد سے ملنا چاہتا تھا۔ چنانچہ تاریخ اجلاس سے ایک دن قبل ہی خاکسار وہاں گیا۔ اور وہاں ان افراد سے انفرادی ملاقاتیں کیں۔ یہ لوگ عرصہ سے رسالہ اسلام پڑھتے ہیں۔ جرمن ترجمہ قرآن بھی پڑھتے ہیں۔ اور اسلام کے قریب آ چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صداقت کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ تبلیغی اجلاس میں پہلے خاکسار نے ایک مفصل تقریر اسلام پر کی۔ اور بعد میں حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی وہاں کے ایک روزانہ اخبار میں شائع ہوئی۔

مورخہ ۴ مارچ کو خاکسار ایک شہر شاف ہوس میں تقریر کے لئے گیا یہ تقریر نوجوان پراٹسٹنٹ کلب کے درمیان تھی۔ ایک پادری صاحب بھی موجود تھے خاکسار نے پہلے سادہ رنگ میں اسلام کی تعلیم پر تقریر کی۔ مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت کا رد اور ان کی طبعی موت کا ذکر کیا۔ تقریر کے بعد نوجوان سامعین میں کثرت سے سوال کرنے کا جوش تھا بعض نے اعلانیہ کہا کہ اسلام کی یہ باتیں تو عقل کے مطابق ہیں۔ اور ہم اپنی باتوں کو ثابت نہیں کر سکتے۔ وقتاً فوقتاً ان کے پادری صاحب نے بھی اپنا نقطہ نظر بیان کیا۔ تاہم اسلامی دلائل کا اثر بہت اچھا رہا۔ پادری نے خود ہی ہمارا لٹریچر سامعین میں تقسیم کیا۔

مورخہ ۲۲ مارچ کو خاکسار نے شہر بون میں جو ملک کا دارالحکومت ہے تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا۔ تقریر کا موضوع تھا "اسلام کامل مذہب ہے" اس اجلاس میں سامعین کی تعداد توقع سے بڑھ کر رہی۔ ایک ہفتہ وار اخبار کا ایڈیٹر بھی موجود تھا۔ اسی طرح ایک مشہور معزز خاندان کا ایک فرد بھی موجود تھا۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ خاصا لمبا اور دلچسپ ہو گیا۔ دو روزانہ اخباروں میں خاکسار کی تقریر کا خلاصہ شائع ہوا آئندہ کے لئے مزید شہروں میں بھی تقاریر کا انتظام ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ آمین۔

رسالہ اسلام

عرصہ زیر رپورٹ میں جنوری فروری اور اپریل کے پرچے شائع کئے گئے اور کل چھتیس صفحات کے مضامین پیش کئے گئے۔ جنوری کا پرچہ معمول سے بڑا تھا مندرجہ ذیل عنوانات پر مضامین درج کئے گئے۔ سال نو، اسلام کی اشاعت نو اسلام آسٹریا میں، گوئٹے اور اسلام، ربوہ کا جلسہ سالانہ، تحریک جدید، انسان کی خدا تعالیٰ سے بے رغبتی، اسلام میں حفظان صحت، پاکستان کے ابتدائی سال، فلسفہ کی رو سے موجودہ ترکی، میرا سفر پاکستان (از ڈاکٹر [illegible]) دنیا میں خوراک کی کمی نہیں۔ احمدیت کیا ہے (سلسلہ مضامین) سوانح حیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، سوالات کے جوابات احادیث نبوی، خیالاتی ہپناٹزم کا زمانہ ماہ رمضان، کرنل ایم ڈبلیو ڈگلس، قارئین کے خطوط کتب پر ریویو وغیرہ جنوری کا رسالہ ان تمام لوگوں کو بھجوایا گیا۔ جن کے ساتھ گزشتہ سال نیا تعلق قائم ہوا تھا۔ نیز اخبار میں اعلان کے نتیجہ میں مطالبہ کرنے والوں کو بھی۔ نزدیک پر علیحدہ خط بھی لکھا گیا۔

یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مقبولیت میں ترقی کرتا جاتا ہے۔ سوئٹزرلینڈ، سویڈن، ڈنمارک بلکہ الجزائر میں بھی جاتا ہے۔ بہت سے مشنوں کو بھی یہ رسالہ بھجوایا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ سے خاکسار نے سیدنا حضرت امیر المؤمنین کی ایک رؤیا کی تعمیل میں سوئس اراکین پارلیمنٹ کو بھی یہ رسالہ بھجوانا شروع کیا ہے۔ چنانچہ اس وقت تک ۵۰ اراکین کو رسالہ بھجوایا جا چکا ہے

دیگر لٹریچر تبلیغی ملاقاتیں خطوط

خاکسار نے ایک رسالہ احمدیت پر لکھنا شروع کیا ہے مضمون رسالہ اسلام میں قسطوار شائع ہو رہا ہے۔ بعد میں اسے الگ کتاب میں شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ وباللہ التوفیق۔

جرمن زبان میں اس رسالہ کی اشد ضرورت ہے۔ بہت سے افراد کے مطالبہ پر لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔ بعض تاجران کتب کو بھی لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔ آسٹریا کے ملک میں جو سوئٹزرلینڈ کے تبلیغی بوئنٹ میں ملحق ہے۔ وہاں کے بعض افراد سے تبلیغی خط و کتابت ہوتی رہی خاکسار نے گزشتہ اکتوبر میں آسٹریا کا پہلا تبلیغی دورہ کیا تھا۔ انزبرگ، سالزبرگ اور وی آنا میں یونیورسٹیوں میں تقاریر کی تھیں۔

افراد سے تبلیغی ملاقاتیں بھی ہوئیں ایک روز ایک صاحب Hen Baditshe آئے۔ انہیں کئی سال ہوئے ہمارا رسالہ "اسلام" ملا تھا۔ انہوں نے پرچہ کو سنبھال کر رکھا اور آخر اسی بناء پر عرصہ کے بعد ملنے آئے، قرآن کریم کا نسخہ بھی حاصل کیا۔ ایک خاتون Ruth Weber شہر بازل سے ملنے آئیں، شہر بازل میں خاکسار نے تین مزید افراد سے تبلیغی ملاقاتیں کیں۔ ایک اور نوجوان ملنے آئے۔ وہ اپنے کلب میں بھی تقریر کرانے کے خواہشمند تھے۔ چنانچہ ان کے ساتھ تاریخ مقرر کی گئی۔ علاوہ مرکزی اداروں کے دیگر تبلیغی و تربیتی امور کے سلسلہ میں عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۲۹ خطوط لکھے گئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ اخبارات میں مشن کے متعلق خبریں شائع ہوئیں۔ جن میں سے ایک ریویو ہے۔ جو قرآن کریم کے جرمن ترجمہ پر سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار نے لکھا یہ اس میں شائع ہونے والا دوسرا ریویو ہے۔ ایک ہفتہ وار اخبار Freies Volk میں خاکسار کا ایک مضمون اسلام میں سود کی مخالفت پر شائع ہوا۔ ایک پروفیسر Kellerhals کی طرف سے اسلام پر ایک ضخیم کتاب شائع ہوئی ہے جس میں ہمارا بھی ذکر ہے۔ اور پہلے ایڈیشن کی نسبت سے ہمارا ذکر زیادہ تفصیل کے ساتھ دیا گیا۔

چار مواقع پر مقامی اراکین جماعت کے اجلاس ہوئے مشن کو سرکاری طور پر رجسٹرڈ کروانے کے لئے اقدام کئے گئے۔ یہ مرحلہ بھی ان شاء اللہ جلد مکمل ہو جائے گا

قرآن کریم کے روسی ترجمہ کے سلسلہ میں ابتدائی معلومات مہیا کی گئیں۔ اس ترجمہ کا نمونہ تیار کر دیا گیا۔

بیعت:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بیعت ہوئی ہے۔ الحمد للہ

پیشگوئی مصلح موعود پر فیصلہ کن تحریری بحث کی دعوت

"پیغامِ صلح" کے عذراتِ گریز پر نظر

از مکرم مولٰنا ابوالعطاء صاحب فاضل

ہم نے الفضل ۱۶ر اپریل میں فریق لاہور کے اصحاب کو دعوت دی تھی کہ روزمرہ کے جھگڑوں کو ختم کرنے کے لئے مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق کے بارے میں ایک فیصلہ کن تحریری مباحثہ ہو جائے جس میں فریقین کے دلائل مجموعی طور پر سب احباب کے سامنے آجائیں اور جہاں تک عام تحقیق کا سوال ہے یہ معاملہ پوری طرح نکھر جائے اور حق و باطل میں فیصلہ ہو جائے۔

فریق لاہور کے اصحاب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صادق اور آپ کی بیان فرمودہ پیشگوئی دربارہ مصلح موعود کو برحق مانتے ہیں۔ اس حد تک انہیں جماعت احمدیہ سے کوئی اختلاف نہیں۔ پھر یہ بھی سب کو مسلم ہے کہ جو بھی پیشگوئی کے مطابق مصلح موعود قرار پائے گا۔ وہ اپنے وقت میں صداقت کی کسوٹی ہوگا۔ اس کے عقائد صحیح عقائد ہوں گے اس کے اعمال صالح اور پاکیزہ ہوں گے۔ اس سے اختلاف کرنے والے بہرحال غلطی پر ہوں گے۔ الہامی الفاظ میں یہ تصریح موجود ہے اور جماعت احمدیہ اور فریق لاہور ہر دو کو مسلم ہے۔

اب ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ اندریں صورت باہمی اختلافی مسائل اور روزمرہ کی آویزش کو ختم کرنے کا بہترین راستہ یہی ہے کہ دونوں جماعتیں مصلح موعود کی تعیین کے بارے میں قطعی فیصلہ کر لیں۔ جماعت احمدیہ کا پختہ ایمان ہے کہ الہامی الفاظ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصریحات اور واقعات کے مطابق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ ہی مصلح موعود ہیں۔ غیر مبایعین کا خیال ہے کہ آپ مصلح موعود نہیں بلکہ مصلح موعود آئندہ کسی زمانہ میں پیدا ہوگا۔

ہم نے الفضل ۱۶ر اپریل میں فریق لاہور کو دعوت دی تھی کہ آئیے ہم دونوں تحریری بحث کے ذریعہ مصلح موعود کی تعیین کر لیں۔ پھر دونوں فریق کے دلائل مجموعی طور پر شائع ہو جائیں، اس سے عوام کو بھی فیصلہ کرنے میں آسانی ہو جائیگی۔

جناب مدیر صاحب پیغام صلح نے اپنے اخبار مورخہ ۲۴ر اپریل میں "تصفیہ کی آسان راہ" کے زیر عنوان ہماری دعوت کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ انکار تین خام عذرات کی بناء پر کیا گیا ہے۔ وہ درج ذیل ہیں۔ مدیر صاحب لکھتے ہیں:-

> "ہمیں اس دعوت کو قبول کرنے میں کوئی عذر نہ ہوتا اگر میاں محمود احمد صاحب کا دعوٰے "مصلحیت" کسی حقیقت پر مبنی ہوتا۔ اور ان کے عقائد و اعمال اس بات کی اجازت دیتے کہ اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے"

جواباً عرض ہے کہ فن مناظرہ میں اس عذر کو مصادرہ علی المطلوب کہتے ہیں۔ یہی سوال تو مباحثہ سے طے ہونا ہے کہ حضرت میرزا محمود احمد صاحب ایدہ اللہ کا "دعوٰی مصلحیت" حقیقت پر مبنی ہے یا نہیں؟ اور آپ کے عقائد و اعمال اس دعوٰے کے منافی تو نہیں؟ ہر صاحب فہم سمجھ سکتا ہے کہ مدیر پیغام صلح کا یہ عذر کس قدر بے بنیاد اور خام ہے۔ جناب عالی! جب دعوٰی مصلحیت موجود اور جماعت احمدیہ کے لاکھوں افراد اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو اس پر سنجیدہ بحث نہ کرنا کیونکر درست ہو سکتا ہے؟ آپ جو آئے دن پیغام صلح کے صفحات سیاہ کر رہے ہیں کیا یہ سب غیر سنجیدہ حرکات ہی ہیں۔ آپ صاحبان کو دعوئ مصلحیت پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ جناب ایڈیٹر صاحب لکھتے ہیں کہ:-

> "مولوی ابوالعطاء صاحب لکھتے ہیں کہ "حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے برملا حلفیہ اعلان فرمایا ہے کہ اللہ تعالٰے نے مجھے الہام میں بتا دیا ہے کہ میں ہی اسی پیشگوئی کا مصداق ہوں" حالانکہ میاں صاحب کا دعوٰے کسی صریح الہام کی بناء پر نہیں بلکہ ایک خواب پر مبنی ہے۔ جس کی کئی تعبیریں ہو سکتی ہیں۔"

جناب ایڈیٹر صاحب کا یہ عذر بھی سراسر کمزور ہے۔ یہ بات کہ دعوٰی کی بنیاد "صریح الہام" پر نہیں محض خواب پر ہے خود بحث طلب ہوگی۔ مگر میں اس موضوع کو یہاں شروع نہیں کرنا چاہتا کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کا دعوٰے مصلحیت "صریح الہام" پر مبنی ہے یا خواب پر۔ اس سے اصل دعوت کو التواء میں ڈال دیا جائے گا۔ اسلئے میں عرض کرتا ہوں کہ اس کا فیصلہ بھی تحریری مناظرہ میں ہو جائیگا۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کے مصلح موعود ہونیکے دعوٰی کی بناء الہام ہے یا محض خواب۔

جناب مدیر پیغام صلح تحریر کرتے ہیں:-

> دوسری بات جو ہمیں اس دعوت کو قبول کرنے سے مانع ہے وہ

> "خلیفہ صاحب کے اعتقادات اور انکے اعمال ہیں ہمارے نزدیک انکے اعتقادات بانی سلسلہ حضرت مسیح موعودؑ کے اعتقادات کے خلاف ہیں ہیں۔ اور یہ ان کے دعوئ مصلحیت کی صداقت کے منافی ہے"

مجھے حیرت ہے کہ مولوی دوست محمد صاحب مدیر پیغام صلح نے یہ کیا بات لکھدی ہے محض اپنے دعوٰے کو بطور دلیل پیش کر دینا تو کوئی کمال نہیں ہے۔ دلیل تو وہ ہوتی ہے جو عقلاً یا اعتقاداً مسلم فریق مخاطب ہو یہاں آپ محض اپنے بے بنیاد دعوے کو بطور دلیل پیش کر رہے ہیں۔ ایں چہ بوالعجبی است۔

اگر غیر احمدی اسی طرح کہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوٰے پر غور کرنے یا بحث کرنیکی ضرورت نہیں کیونکہ ان کے عقائد اور ان کے اعمال ہمارے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا قرآن مجید کے خلاف ہیں۔ اور یہ ان کے دعوئ مسیح موعود کی صداقت کے منافی ہے۔ تو بتایئے غیر مبائع دوست ان کو کیا جواب دیں گے؟ وہی جواب ہمارا سمجھا جائے۔

میں کہتا ہوں کہ تحریری مناظرہ مصلح موعود کے موضوع پر ہونے دیں۔ وہاں آپ اپنا یہ دعوٰے بھی پیش کر دیں۔ اس کی قلعی بھی وہاں کھل جائے گی۔ انشاء اللہ

آخری بات جناب ایڈیٹر صاحب نے یوں لکھی ہے:-

> "تیسری بات جو نہایت اہم ہے وہ خلیفہ صاحب کے اعمال کے متعلق ان کے مریدوں کے ایسے بیانات ہیں جنکی تردید جب تک شرعی نقطہ نگاہ سے نہ کی جائے گی ان کی پوزیشن ایک غیر جانبدار انسان کے نزدیک مخدوش ہو جاتی ہے۔ ہم نہیں کہتے کہ وہ بیانات اور الزامات صحیح ہیں یا غلط لیکن ان کی صفائی ضروری ہے اور اس کا طریق جیسا کہ محترم ڈاکٹر غلام محمد صاحب نے لکھا ہے یہی ہو سکتا ہے کہ وہ الزام دہندگان کی دعوت مباہلہ کو منظور کر لیں۔"

کیا کوئی خدا ترس انسان دل پر ہاتھ رکھ کر کہہ سکتا ہے کہ ایڈیٹر پیغام کا یہ عذر کسی قسم کی دیانتداری پر مبنی ہے اگر کسی برگزیدہ انسان پر چند ناپاک طبع اور منافقین کے الزام لگا دینے کے بعد اس کی صداقت کو زیر غور نہ لانا درست شیوہ ہے تو پھر اہل پیغام کو بہت سے انبیاء اور صلحاء کی سچائی کا بھی انکار کرنا پڑے گا۔ مجھے ضرورت نہیں کہ ان بزرگوں اور مقدس انسانوں کے نام لوں غیر مبایعین خود جانتے ہیں۔

باقی رہی الزامات کی تردید "شرعی نقطہ نگاہ سے" تو قرآن مجید نے حکم دیا ہے کہ اگر الزام لگانے والے چار گواہوں کا شرعی ثبوت پیش نہ کریں تو فاُولٰئك عند الله هم الكاذبون وہ شرعاً جھوٹے اور کاذب ہیں۔ اگر شریعت سے مراد قرآن مجید ہے۔ تو اس کا تو یہی حکم ہے اور اگر غیر مبایعین کی شریعت سے مراد ڈاکٹر غلام محمد صاحب ہیں تو ہمیں ان سے کوئی سروکار نہیں۔

قارئین کرام! ان عذرات واہیہ کی تردید کے ساتھ ہم پھر اعلان کرتے ہیں کہ اگر غیر مبایعین میں انصاف پرستی کا مادہ ہے تو وہ گندے الزامات کی آڑ لینے کی بجائے مصلح موعود کے تعیین کے بارے میں تحریری بحث کی دعوت کو منظور کریں۔ کیا وہ ایسا کر سکتے ہیں؟ دیدہ باید۔

رجوع موتی اور مسئلہ ترکہ

— از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل —

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی اغراض میں سے ایک اہم غرض یہ ہے کہ مسلمان کو صحیح مسلمان بنائیں۔ چنانچہ آپ کا الہام ہے ؎

چوں دور خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند (تذکرہ)

کہ جب مسیح موعود کا دور شروع ہوگا۔ جو اپنے وقت کا روحانی بادشاہ ہوگا۔ اس کا یہ کام ہوگا۔ کہ ایک نام کے مسلمان کو دوبارہ مسلمان کیا جائے گا۔ موجودہ زمانہ میں جہاں عملی لحاظ سے مسلمان کہلانے والے لایبقی من الاسلام الا اسمہ کے مصداق ہیں وہاں عقائد کے لحاظ سے بھی بہت بڑی اصلاح کی ضرورت تھی۔ ان حالات میں خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا آپ نے اسلامی توحید میں جو رخنہ اندازی کی صورتیں تھیں ان کو دور کیا اور حیات مسیح کے عقیدہ کا رد کیا۔ اور قرآن کریم سے وفات مسیح کو ثابت کیا۔ نیز اس بات کا ثبوت بہم پہنچایا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی طرف جو مردے زندہ کرنے کی نسبت دی جاتی ہے یہ بھی درست نہیں بلکہ ثابت کیا کہ جس شخص پر حقیقی موت وارد ہو جائے وہ کبھی زندہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ واپس دنیا میں آسکتا ہے۔ آیات قرآنیہ حرام علیٰ قریۃ اھلکنٰھا انھم لا یرجعون اور فیمسک التی قضیٰ علیھا الموت وغیرہ اس پر شاہد ناطق ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ابتدائی ایام میں جبکہ براہین احمدیہ مطبع میں تیار ہوتی تھی ایک مخلص دوست شیخ نور احمد صاحب تھے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعلیٰ دینی جذبہ کے ماتحت آپ کے ارادت مندوں سے تھے انہوں نے ایک رسالہ "نور احمد" مدت ہوئی چھپوایا تھا یہ رسالہ حال ہی میں حکیم عبد اللطیف شاہد گجراتی تاجر کتب لاہور نے چھپوایا ہے۔ جو نہایت درجہ دلچسپ ہے اس کے صفحہ ۱۳ پر شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں۔

"میں نے حضرت مرزا صاحب سے بیعت کرنے کا بہت پہلے ہی ارادہ کیا تھا۔ لیکن آپ نے اس وقت فرمایا تھا کہ ابھی بیعت لینے کا حکم نہیں ہے۔ اور جب آپ نے بحکم الٰہی و بالہام ربانی بیعت لی۔ تو میں نے انشراح صدر سے بیعت کر لی اور میں نے جو آپ کو ابتداً واقفیت سے صادق اور راستباز یقین کرتا تھا اس بات کو تسلیم تب سے مان لیا۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام دوسرے ایک لاکھ ۲۴ ہزار نبیوں کی طرح وفات پا گئے ہیں۔ نہ اب نہیں آئیں گے۔ اور مسیح موعود کے نام پر آنے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک امتی ہی تھے۔ جو حضرت مرزا صاحب ہیں۔ جس طرح یہود دو ہزار سال سے حضرت ایلیا کے آسمان سے اترنے کے انتظار میں ہیں۔ اسی طرح مولوی لوگ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے آسمان سے اترنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن نہ ایلیا اب تک آئے نہ مسیح آئینگے یہی غلط عقیدہ مولویوں کے لئے مسیح محمدی کے ماننے میں روک ثابت ہوا ...... اس کے بعد شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں۔

"کتاب ازالہ اوہام" جب میرے مطبع میں چھپ رہی تھی۔ تو آپ یعنی مسیح موعود علیہ السلام اس کا مسودہ لدھیانہ میں لکھتے تھے اور میرے پاس بھیجتے جاتے تھے۔ میں نے ازالہ اوہام میں جب یہ پڑھا کہ مردے زندہ ہو کر نہیں آتے تھے۔ اور نہ حضرت مسیحؑ نے کسی حقیقی مردہ کو زندہ کیا۔ تو مجھے بظاہر قدیم عقیدہ کی بناء پر تعجب ہوا کہ حضرت صاحب نے یہ بات کیسے کہی .... اور خیال گزرا کہ مولوی لوگ یہ بات معلوم کر کے مجھے تنگ کریں گے۔ پس میں اسی وقت تحقیق کی نیت سے لدھیانہ حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا.... آپ شہزادہ غلام حیدر صاحب کے مکان پر تشریف رکھتے۔ آپ نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا کہ کتاب کی بڑی ضرورت ہے آپ کیوں چلے آئے۔ میں نے عرض کیا۔ مجھے ایک مسئلہ دریافت کرنا ہے وہ پوچھ کر آج ہی واپس چلا جاؤں گا حضرت اقدس نے فرمایا وہ کیا مسئلہ ہے جو دریافت کرنا ہے۔ میں نے عرض کیا وہ یہ ہے کہ آپ نے ازالہ اوہام میں تحریر فرمایا ہے کہ کوئی مردہ زندہ نہیں ہوا اور نہ ہی حضرت مسیح ناصری نے کسی مردہ کو زندہ کیا۔ اصل حقیقت کیا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا:۔

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا جواب

{ کہ قرآن شریف پر تو ایک مسلمان کا یقین

اور ایمان ہے کہ یہ کامل کتاب ہے اور خدا کا کلام ہے۔ اگر کوئی مردہ زندہ ہوا ہوتا یا زندہ ہو سکتا تو قرآن کریم ورثہ اور ترکہ میں اس کا حق ضرور رکھتا جیسا کہ زندوں کا حق رکھا ہے۔ قرآن کریم تو حکم دیتا ہے کہ جب کوئی مسلمان مر جائے تو اس کی جائداد وارثوں میں تقسیم کر دی جائے حتیٰ کہ اس کی بیوی کو بھی حکم اور اجازت ہے کہ عدت گزرنے کے بعد جہاں چاہے نکاح کر لے۔ بتلاؤ تمہارے شہر میں خان بہادر محمد شاہ صاحب رئیس جو فوت ہو گئے ہیں۔ اگر وہ کسی کی دعا سے زندہ ہو جائیں تو ان کے حق میں قرآن کا کیا فیصلہ ہے اور جائداد جو ان کے وارثوں میں تقسیم ہو چکی۔ اس میں ان کا کیا حق ہے۔ قرآن مجید نے تو مردہ کا کوئی حق نہیں رکھا اب نعوذ باللہ یا تو قرآنی تعلیم کو ناقص ماننا پڑے گا کہ جس نے موت کے بعد زندہ ہونے والوں کا کوئی حق تسلیم نہیں کیا۔ یا پھر یہ بات تسلیم کرنی پڑے گی کہ جسمانی طور پر مردے کبھی زندہ ہو کر واپس نہیں آتے یہ جواب سن کر میری تسلی ہو گئی اور میں اسی روز امرتسر آگیا۔ اور خود بھی قرآن کریم پر غور کرنے لگا۔ جب "ازالہ اوہام" شائع ہو گئی۔ تو مولویوں نے اس مسئلہ پر شور مچایا۔ اور جو مولوی میرے پاس آیا اس کو میں نے کافی وافی جواب دے کر چپ کرا دیا۔ لیکن باوجود لاجواب ہونے کے مولوی لوگ شور مچانے اور مخالفت کرنے سے باز نہ آتے تھے"

(صفحہ ۱۳ تا صفحہ ۱۴)

اس بیان سے رجوع موتی کی حقیقت طشت از بام ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی سچے معنوں میں طلب حق رکھتا ہے تو قرآن کریم اور عقل و نقل سے اس مسئلہ کا سمجھنا کوئی مشکل امر نہیں۔ مگر ماسور کی مخالفت انسان کو اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے اس لئے وہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ خدا نے سچ فرمایا ہے لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اذان لا یسمعون بھا اولٰئک کالانعام بل ھم اضل۔ ایسے لوگ خدا فرماتا ہے چارپایوں سے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گذرے ہیں۔ فافھم۔

ماہ مئی کا رسالہ الفرقان

جملہ خریدار حضرات کو رسالہ الفرقان بابت ماہ مئی پانچ تاریخ کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو نہ ملا ہو تو وہ ۱۵ مئی سے پہلے اطلاع دیکر دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں۔ اس نمبر کے خاص مقالات یہ ہیں:

۱۔ عقیدۂ قتل مرتد کے خطرناک نتائج۔
۲۔ اہل ربوہ کی طرف سے اہل پیغام کے خطاب کا جواب
۳۔ مقام حدیث یعنی حدیث نبوی کی شرعی حیثیت
۴۔ موجودہ عیسائی عقائد اور حضرت مسیح ناصری کی تعلیمات۔
۵۔ فن صحافت کے رو سے خبر کی تعریف۔

رسالہ کا سالانہ چندہ صرف پانچ روپے

(مینجر الفرقان۔ ربوہ)

درخواست دعا

محترم خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی نے گنگا رام ہسپتال لاہور میں آنکھ کا اپریشن کرایا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ ابھی بینائی پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے محترم خانصاحب فی الحال لاہور ہی مقیم ہیں۔ ان کا ایڈریس یہ ہے:

معرفت شیخ عبد الحمید صاحب پنشنر ۶۵ جدید ٹمپل روڈ۔ لاہور

بذریعہ تار ہدیہ عید مبارک پیش کرنے اور درخواست دعا کرنے والے احباب

۳۰ اپریل کو مسجد مبارک ربوہ میں درس القرآن کے اختتام پذیر ہونے پر جو اجتماعی دعا ہوئی۔ اس سے قبل مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مندرجہ ذیل احباب کی تاریں پڑھ کر سنائیں ان دوستوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور احباب کی خدمت میں عید مبارک کا ہدیہ پیش کرتے ہوئے اپنے لئے اپنی جماعتوں کے لئے اور اپنے اہل وعیال کے لئے دعا کی درخواستیں کی تھیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

مولوی امام الدین صاحب مبلغ سلسلہ پاڈانگ (انڈونیشیا)
محترمہ سیپی سیپ صاحبہ اہلیہ محمد یوسف صاحب مرحوم
پریذیڈنٹ جماعت جماعت احمدیہ پاڈانگ (انڈونیشیا)
زین الیوسف صاحب پاڈانگ (انڈونیشیا)
احمد یوسف صاحب " "
مکرم الیاس نون صاحب " "
مکرم برہان الدین صاحب " "
ہارون رشید صاحب سیکرٹری مال " "
سوتن عثمان صاحب سیکرٹری امور عامہ " "
مکرم عزال صاحب ابن بگنڈا ذکریا صاحب " "
عبدالحی صاحب مبلغ تاسی کملجا "
مولود احمد صاحب - لنڈن۔
خلیل احمد صاحب ناصر واشنگٹن
عبدالسلام صاحب حبشی نیروبی۔
مرزا برکت علی صاحب بحرین -
ناظر صاحب اعلےٰ قادیان -
سید شاہ محمد صاحب جاکرتا (انڈونیشیا)
ہدایت براڈن صاحب جاکرتا "
مولوی محمد سعید صاحب انصاری لاباون (بورنیو)
ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب جیسلٹن "
محمد حسن صاحب کولمبو (سیلون)
حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن۔
امیر صاحب جماعت احمدیہ جمشید پور انڈیا
سید مقبول احمد صاحب۔ راولپنڈی -
سید مجتبےٰ صاحب "
چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری -
جماعت احمدیہ ملیر کینٹ - کراچی -
عبدالحق صاحب انجنیر - کراچی -
قائد صاحب خدام الاحمدیہ کراچی -
حاجی عبدالکریم صاحب کراچی -
مرزا عبدالرحمٰن صاحب کراچی -
سیدہ آصفہ صاحبہ و صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کوہاٹ
صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب۔ ڈھاکہ
نجیبہ بیگم صاحبہ کراچی -
عبدالوہاب صاحب۔ کراچی صدر
لطیف احمد صاحب طاہر۔ کراچی۔
محمد اعظم - معین الدین - غلام محمود
صاحبان - حیدر آباد دکن
احسان اللہ صاحب سکندر ٹوبہ ٹیک سنگھ
عبدالحمید صاحب - کراچی

چوہدری خورشید احمد صاحب - پروونشل امیر مشرقی پاکستان ڈھاکہ
قریشی مطیع اللہ صاحب - سیالکوٹ
خلیفہ عبدالرحیم صاحب "
مختار احمد صاحب ایاز - قادیان
محمد الدین صاحب وہاڑی -
محمد یحییٰ صاحب قائد خدام الاحمدیہ لاہور
سید عبدالرحمٰن صاحب کلیولینڈ - امریکہ -
امیر صاحب جماعت احمدیہ - کلکتہ
محمد افضل صاحب بٹ نیروبی مشرقی افریقہ -
مسعود احمد صاحب خورشید بمعہ اہل وعیال - کراچی
ڈاکٹر عبدالغنی صاحب بمعہ اہلیہ میرپور خاص -
محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ - لاہور -
نواب زادہ عباس احمد خانصاحب و صاحبزادی
امۃ الباری صاحبہ
سید محمود صاحب - کراچی -
منظور احمد صاحب سرگودھا
برکت اللہ صاحب - جھنگ
اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم - گوجرانوالہ
محمود طاہر صاحب لنڈن -
صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب معہ اہلیہ محترمہ
صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ قادیان
عبدالجلال صاحب - لاہور
ذکاء اللہ خانصاحب - پتوکی
اعظم علی صاحب - لاہور
مرزا اعظم بیگ صاحب - ٹنڈو آدم
ملک عمر علی صاحب - ملتان
الفا شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بو سیرالیون
حیات قیصرانی صاحب - کاکول -
محمد حسین صاحب - چوہدری والا
تقی الدین صاحب ڈھاکہ
بشیر احمد صاحب - محمود آباد اسٹیٹ
بابو قاسم الدین صاحب - امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ
چوہدری عبداللہ خانصاحب - امیر جماعت احمدیہ - کراچی
محمد شریف صاحب کویت -
محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیر (انڈیا)
وقیع الزمان خانصاحب - مری -
احمد صاحب اور جماعت بھی
عبدالقیوم صاحب - بنوں -
سید سعید سلیم احمد صاحب - کراچی
مکرمی احمد صاحب - منٹگمری

ظفر الحق صاحب - راولپنڈی
مبارکہ صاحبہ بیکبرکا (سیرالیون)
مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ - کوئٹہ -
محمد لطیف صاحب - کوئٹہ -
شیخ مبارک احمد صاحب - کوئٹہ
لجنہ اماء اللہ - کراچی -
محمد احمد صاحب - مخفل -

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

ورنیکلر فائنل کے امتحان کا نتیجہ نکل آیا ہے - اس لئے جو مڈل پاس طالب علم عالم دین بن کر خدمت اسلام کا شوق رکھتے ہیں فوراً جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے حاضر ہو جائیں تاکہ ان کی تعلیم میں حرج نہ ہو۔ ان کی کلاس جاری ہو چکی ہے۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے پر میٹرک پاس بھی داخل ہو سکیں گے۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ - ربوہ

ضرورت

جامعہ احمدیہ ربوہ میں ایک ایس وی ٹیچر کی ضرورت ہے تنخواہ کا گریڈ ۶۰ - ۴ - ۱۰۰ بعض روپے گرانی الاؤنس اس کے علاوہ ملے گا - پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن کا استحقاق ہوگا۔ درخواست کنندگان اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد جلد ارسال فرمائیں۔ تجربہ کار ایس۔ وی یا میٹرک ایس وی کو ترجیح دی جائے گی

پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

اعلان دار القضاء

مکرم مولوی غلام احمد صاحب شاہد متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مرحوم میاں صلاح محمد صاحب اور برادرم میاں عبدالرحمٰن صاحب مرحوم ساکن دھوڑیاں کشمیر کی امانتی رقوم علی الترتیب ۱۵۰/- اور ۱۲۰/- امانت ربوہ میں جمع ہیں - دونوں صاحبان فوت ہو چکے ہیں۔ میری والدہ محترمہ اور دوسرے بھائیوں (عبدالرحیم صاحب۔ عبدالقادر صاحب - عبدالعزیز صاحب عبدالکریم صاحب) نے یہ رقوم برآمد کرانے کے لئے مجھے اختیار دیا ہے۔ اس لئے یہ رقوم مجھے دلائی جائیں - اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔

ناظم دار القضاء - ربوہ

درخواست دعا میرے بھائی عزیز شریف احمد صاحب امسال ایم۔ ایس۔ سی کا آخری امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ اعلےٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (میاں) غلام احمد لائلپور

حلقہ کراچی کی مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

جیسا کہ اخبار الفضل کے ذریعہ اعلان ہو چکا ہے حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے "خلافت حقہ اسلامیہ" اور "نظام اسلامی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کے امتحان کے لئے جولائی کا دوسرا ہفتہ مقرر فرمایا ہے۔ حضور اقدس نے اس امتحان میں اوّل آنے والوں کے لئے انعامات بھی مقرر فرمائے ہوئے ہیں۔ حضور کی اقتداء میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے بھی مندرجہ ذیل انعامات مقرر کئے ہیں۔

پہلا انعام: جماعت احمدیہ کراچی (جس میں انصار۔ خدام۔ لجنہ اماء اللہ۔ مجالس خدام الاحمدیہ ڈرگ مالیر شامل ہیں) میں سے اول آنے والے کے لئے:۔ تفسیر کبیر اور دیباچہ قرآن کریم (تفسیر کا صرف ایک حصہ انعام حاصل کرنے والے کی پسند کے مطابق)

دوسرا انعام: خدام کراچی میں سے اول آنے والے کے لئے:۔ قرآن کریم مترجم انگریزی

تیسرا انعام: اطفال کراچی میں سے اول آنے والے کے لئے:۔ درثمین۔ کلام محمود اور احادیث الاخلاق۔ اور پانچ روپے نقد۔

حضور نے ہر پڑھے لکھے احمدی کے لئے یہ امتحان لازمی قرار دیا ہے۔ اس لئے مجلس کراچی کے ہر خادم کے لئے اس امتحان میں شمولیت لازمی ہے۔ اسی طرح بحیثیت قائد علاقائی مجالس ڈرگ روڈ اور مالیر کے خدام سے بھی توقع رکھتا ہوں کہ وہ سب اس امتحان میں شامل ہوں گے قائدین متعلقہ نیز زعماء حلقہ جات مجلس کراچی و دیگر کارکن اس سلسلہ میں پوری پوری کوشش کریں تاکوئی خادم اس امتحان میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے۔

خاکسار عبدالمجید قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی و قائد علاقائی حلقہ کراچی

حفاظ کے متعلق جماعتیں رپورٹ بھجوائیں

نظارت اصلاح وارشاد نے رمضان المبارک میں تراویح میں قرآن کریم سنانے کے لئے حفاظ کو بھجوایا تھا۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ حافظ صاحبان کے کام کے متعلق رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں۔ رپورٹ میں تلاوت۔ خوش الحانی۔ جماعتی کاموں میں مقامی جماعت کی امداد اصلاح وارشاد کا کام وغیرہ ملحوظ رکھے جائیں۔ ناظر اصلاح وارشاد

آرمی اپرنٹس سکول راولپنڈی

چار سالہ ٹریننگ کورس اول کا جولائی ۵۷ء میں آغاز ہوگا۔ جس میں سگنلز الیکٹریکل مکینیکل انجنیرنگ کی ٹریننگ ہوگی۔ رہائش وراشن اور وردی سرکاری۔ وظیفہ ۱۴ تا ۱۶ روپے ماہوار شرائط:۔ انگریزی مڈل۔ عمر ۱/۲ ۱۳ تا ۱۵ قد ۵ فٹ۔ وزن ۸۹ پونڈ۔ چھاتی ۲۸" پھیلاؤ ۱/۲ ۱"۔ پروگرام بھرتی ۱ تا ۴/۵/۵۷ منٹگمری۔ ۶/۵/۵۷ لائلپور۔ ۸/۵/۵۷ چونیاں ۲۷/۵/۵۷ ظفروال۔ ۳/۵/۵۷ شکر گڑھ۔ ۴/۵/۵۷ گوجرانوالہ۔ ۱۲/۵/۵۷ شیخوپورہ ۱۵/۵/۵۷ خانیوال۔ ۲۴/۵/۵۷ بہاولپور۔ ۲۸/۵/۵۷ مظفرگڑھ۔ ۳۰/۵/۵۷ بہاولنگر۔ (پاکستان ٹائمز ۴/۵/۵۷) (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

عازمین حج سے ضروری درخواست

قبل ازیں بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال حج پر جانے والے احباب اپنے کوائف ضروریات سے ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ جملہ عازمین حج کو ایک دوسرے سے متعارف کرا دیا جائے۔ لیکن تاحال صرف دو دوستوں نے ایسی اطلاع بھجوائی ہے جن کے پتے ذیل میں درج ہیں۔

(۱) شیخ نادر بخش صاحب ولد حاجی امیر الدین صاحب۔

(۲) ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب سکنہ کوٹ مومن ننکانہ صاحب۔ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔ ضلع شیخوپورہ

دیگر احباب بھی جلد اپنے کوائف سے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

عہدہ داران مال کی خدمت میں ضروری گذارش

انسپکٹران بیت المال کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں چندہ جات کا حساب مرکز کے منظور کردہ رجسٹروں یعنی روزنامچہ اور کھاتہ پر نہیں رکھتیں۔ حالانکہ جب تک آمد وخرچ کا حساب روزنامچہ پر نہ رکھا جائے اس وقت تک حساب کی صحت کے بارہ میں تسلی نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح جب تک وصولیوں کا حساب انفرادی کھاتوں میں نہ رکھا جائے کوئی مقامی جماعت کسی فرد کے ذمہ بقایا کی صحیح تعیین نہیں کر سکتی۔ پس نہ صرف کام کو عمدگی سے چلانے کے لئے ان ہر دو رجسٹروں کے اندراجات مکمل رکھنے ضروری ہیں۔ بلکہ ہر اس شخص کی ذاتی حفاظت کے لئے جس کے ہاتھ میں سلسلہ کا مال آتا ہے یہ امر لازمی اور لابدی ہے کہ سلسلہ کے منظور کردہ رجسٹروں پر باقاعدہ حساب رکھا جائے۔ امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کے لئے بھی لازمی ہے کہ وہ روزنامچہ کا باقاعدہ معائنہ کیا کریں اور اپنی تسلی کر لیا کریں کہ ان کی جماعت کی آمد وخرچ کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا ہے۔

پس اس اعلان کے ذریعہ تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے التماس ہے کہ وہ ۱۵ جون ۱۹۵۷ء سے پہلے اس امر کی تصدیق بھجوا دیں کہ

(۱) آمد وخرچ کا حساب مرکز کے منظور کردہ روزنامچہ پر رکھا جاتا ہے۔

(۲) انفرادی کھاتہ جات مکمل کئے جاتے ہیں اور

(۳) خود امیر یا پریذیڈنٹ صاحب ہر ماہ حسابات کا معائنہ کر کے روزنامچہ پر اپنے دستخط ثبت کرتے ہیں۔ ناظر بیت المال۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری اہلیہ ادیب فاضل اور بہن بی اے کے امتحان میں بیٹھ رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اچھے نمبروں میں کامیاب ہوں۔ محمد سلیم احمد کراچی

(۲) میں اور میرا بھائی ریاض احمد خاں بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ اور برادرم فیض اللہ خاں ایم بی بی ایس کے چوتھے سال کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ہم سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں مسعید احمد خاں تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

(۳) مکرم منیر احمد صاحب سعید اور سلیم احمد ناصر بی اے کا امتحان دے رہے ہیں بزرگان سلسلہ دونوں بھائیوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا کرے۔ آمین۔ لطیفہ احمد گول بازار۔ ربوہ

(۴) میری بھانجی شہناز پروین نے ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں نیز میری ہمشیرہ صاحبہ کے گردے کا اپریشن ہونے والا ہے۔ اپریشن کے کامیاب ہونے اور صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے زینب اہلیہ محمد مقبول ورائچ رسولپور ضلع گجرات

(۵) میرا لڑکا باسط بی اے کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرا چھوٹا بچہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے اس کی صحت کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں عبدالحمید خاں شوق

(۶) قریشی مشتاق احمد صاحب اپریشن کی وجہ سے شفاخانہ حافظ آباد میں زیر علاج ہیں کمزوری اور بے قراری زیادہ ہے۔ احباب صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ قریشی محمد حسن لائلپور

(۷) میری بچی صادقہ بیگم میڈیکل F.S.C. کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مولا بخش معرفت کاز ریڈیو پشاور چھاؤنی

(۸) خاکسار کے لڑکا بشیر احمد نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ کامیابی کے لئے جملہ احباب سے درخواست دعا ہے۔ شاہ محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ وار

(۹) میری چچی صاحبہ کا ایک گردہ بوجہ خراب ہونے کے اپریشن کر کے نکال دیا گیا ہے دوسرے گردے کا گذشتہ سال اپریشن ہوا تھا۔ اب اپریشن کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

ڈاکٹر ممتاز نبی پنڈ دادنخان

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

علاوہ علامہ اقبال کے صحبت یافتہ ہونے کی حیثیت سے بھی یہ دونوں حضرات قادیانیوں کو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ سمجھتے تھے۔ مسٹر سہروردی صاحب پر ان دونوں حضرات کا ان دنوں چونکہ بڑا اثر تھا اور لاہور کے مسلمانوں کا بھی مطالبہ تھا کہ وہ اس مسئلہ میں اپنی پوزیشن واضح کریں۔ اس لئے وہ قادیانی مسئلہ کے مطالعہ پر تیار ہو گئے۔ خواجہ عبدالرحیم صاحب نے انہیں حضرت علامہ اقبال کا وہ مضمون فراہم کیا جو انہوں نے پنڈت نہرو کے جواب میں بزبان انگریزی انڈین ریویو میں لکھا تھا ہمارے دوست آغا شورش کاشمیری نے انہیں ایاس برنی کی مشہور کتاب دی اور راقم الحروف نے مولانا مودودی کا کتابچہ قادیانی مسئلہ فراہم کیا۔ ان کتابوں کے مطالعہ کے بعد مسٹر سہروردی کی رائے اس مسئلہ میں وہی تھی۔ جو تمام مسلمانوں کی تھی۔"

آپ سمجھے؟ گویا ان لوگوں کے نزدیک اصول یہ ہے کہ مثلاً اگر اسلامی مسئلہ کے سمجھنے کا سوال ہو تو اس کو ستیارتھ پرکاش مصنفہ پنڈت دیانندی سرسوتی دیگر آریوں اور عیسائی پادریوں اور مخالف اسلام مستشرقین کی کتب مطالعہ کرنے کے لئے دی جانی چاہئیں تاکہ اس پر اسلامی مسئلہ کے سربستہ راز منکشف ہو جائیں

خدا جانے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہی پیغامیوں کی طرح "راقم الحروف" مدیر کوہستان کی روح کو پھریری کیوں آ جاتی ہے اور ان کی سدھ بدھ کیوں ماری جاتی ہے؟

اعانت الفضل

(۱) مکرمی چوہدری غلام سرور صاحب نمبردار چک ۵۵/۲ محمود پور تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری نے اپنی شفایابی کے شکریہ میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(۲) محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سردار خان صاحب سکنہ موضع گنیانوالی ضلع سیالکوٹ نے دس روپے اعانت الفضل کے لئے ارسال کئے ہیں جزاہا اللہ احسن الجزاء

مینیجر الفضل ربوہ

ولادت

مورخہ ۸ و ۹ مئی ۵۷ء کی درمیانی شب اللہ تعالیٰ نے مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب پروفیسر جامعۃ المبشرین کو پانچواں فرزند عطا فرمایا ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے سرفراز کرتے ہوئے خدمت دین کی توفیق سے نوازے۔ آمین

پاکستان اور لیبیا کے مفادات پورے طور پر ہم آہنگ ہیں

پاکستانی سفیر کی تقریر کے جواب میں لیبیا کے شاہ ادریس کا اعلان

ٹریپولی ۹ رمئی لیبیا کے شاہ ادریس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ پاکستان اور لیبیا کے مفادات پورے طور پر ہم آہنگ ہیں۔ آپ نے کہا پاکستان اور لیبیا کے باشندے ایک دوسرے کے اور زیادہ قریب آ گئے ہیں اور وہ مذہب و روایات کے رشتوں کے تحت ہمیشہ قریب رہیں گے۔

شاہ ادریس لیبیا میں پاکستان کے پہلے سفیر کرنل اے ایس بی شاہ کے اسناد سفارش پیش کرنے کی تقریب میں پاکستانی سفیر کی تقریر کا جواب دے رہے تھے

شاہ ادریس نے اعلان کیا کہ پاکستان اور لیبیا کے مسائل میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ اور پاکستان کی ترقی لیبیا کی ترقی ہے آپ نے یقین ظاہر کیا کہ لیبیا پاکستان سے زیادہ سے زیادہ تعاون کرے گا۔ اور دونوں ملکوں کے درمیان اس وقت جو اتنے گہرے تعلقات قائم ہو چکے ہیں۔ انہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے عالمی امن کے قیام کے سلسلہ میں پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔

شاہ ادریس نے کہا۔ لیبیا کے لوگ زندگی اور موت میں اپنے پاکستانی بھائیوں کا ساتھ دیتے رہیں گے۔ لیبیا پاکستان سے اپنے گہرے سیاسی۔ مذہبی۔ اور ثقافتی رشتوں کو نظر انداز نہیں کر سکتا اس لئے وہ ہمیشہ اس کا ساتھ دیتا رہے گا آپ نے پاکستان کو زندگی کے تمام شعبوں میں تعاون کا یقین دلایا۔

۱۴ رمئی کو چاند گرہن ہوگا

لاہور ۱۰ رمئی۔ پنجاب یونیورسٹی کی رصدگاہ کے کمپوزیٹر ڈاکٹر ضیاءالدین نے بتایا ہے کہ ۱۳ ر ۱۴ رمئی کی درمیانی شب کو مکمل چاند گرہن ہوگا۔ چاند گرہن ایشیا۔ یورپ افریقہ آسٹریلیا کے مغربی حصہ جنوبی امریکہ کے مشرقی حصہ اور قطب جنوبی کے علاقہ میں نظر آئے گا۔

مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق چاند گرہن رات کے ایک بج کر ۱۴ منٹ پر شروع ہوگا اور پانچ بجکر ۱۰ منٹ علی الصبح تک جاری رہے گا۔

جاپان ایٹمی ہتھیار حاصل کریگا

ٹوکیو ۱۰ رمئی۔ جاپان کے وزیراعظم مسٹر کیشی نے جاپانی پارلیمنٹ میں کہا ہے کہ جاپان کو عنقریب ایسے جدید ترین ہتھیار ملیں گے۔ جو اس کے دفاع کے لئے ضروری ہیں۔ آپ نے کہا جاپان کا یہ اقدام غیر آئینی نہیں کیونکہ اسے اپنے پاس ایٹمی ہتھیار رکھنے کا حق حاصل ہے۔ ادھر جاپان کی ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی کی کونسل کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کونسل جزیرہ کرسمس میں برطانیہ کے ہائیڈروجن بم کے تجربہ کے خلاف جو احتجاجی جہاز بھیجنے والی تھی وہ اب نہیں بھیجا جائے گا۔

درخواست دعا

عزیزہ انور سلطانہ بنت مولانا ارجمند خان صاحب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

سلطان احمد پیرکوٹی واقف زندگی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲